



سوال

(16) غیر مقلد کی نماز مقلد کے پیچھے ہوتی ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ غیر مقلد کی نماز مقلد کے پیچھے ہوتی ہے یا نہیں اور مقلد کی نماز غیر مقلد کے پیچھے ہوتی ہے یا نہیں؟

(2) تقلید امام اعظم کی کرنا شرک ہے یا نہیں؟

(3) جو شخص یہ کہے کہ غیر مقلد کی نماز مقلد کے پیچھے نہیں ہوتی اس کے لیے حکم شارع کیا ہے۔ مندرجہ بالا سوالات کے جوابات حدیث سے ہونے چاہئیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر مسلمان کے پیچھے نماز ہوتی ہے، وہ مقلد ہو یا غیر مقلد، بشرطیکہ مشرک اور بتدرع بدعت مکفرہ نہ ہو، اس واسطے کہ مشرک کے پیچھے نماز نہیں ہوتی اور نہ ہی ایسے بتدرع کے پیچھے نماز ہوتی ہے جس کی بدعت مکفرہ ہو، پس جو مقلد مشرک نہیں اور بتدرع بدعت مکفرہ بھی نہیں ہے اس کے پیچھے نماز بلاشبہ جائز و درست ہے اور ہاں واضح رہے کہ بعض مقلدین کی تقلید مضفی الی الشکر (شکر تک پہنچانے والی) ہوتی ہے سولیسے مقلدین کے پیچھے نماز جائز نہیں اور تقلید مضفی الی الشکر یہ ہے کہ کسی ایک خاص مجتہد کی اس طرح پر تقلید کرے کہ جب کوئی صحیح حدیث غیر منسوخ اپنے مذہب کے خلاف پاوے تو اس کو قبول نہ کرے اور یہ سمجھے بیٹھا ہو کہ ہمارے امام سے خطا اور غلطی ناممکن ہے اور اس کا ہر قول حق اور صواب ہے اور اپنے دل میں یہ بات جمارکھی ہو کہ ہم اپنے امام کی تقلید ہرگز نہیں چھوڑیں گے، اگرچہ ہمارے مذہب کے خلاف قرآن و حدیث سے دلیل قائم ہو، پس جس مقلد کی ایسی تقلید ہو، وہ مشرک ہے، شاہ ولی اللہ صاحب عقدا الجید میں لکھتے ہیں، وفیمن [1]۔ یكون عامیا ویقلد رجلا من الفقهاء یعنی یری انه یمنع من مثله الخطاء وان ما قاله هو الصواب البتہ ونحرفی قلبہ ان لایترک تقلیدہ وان ظہر الدلیل علی خلافہ وذلك مارواه الترمذی عن عدی بن حاتم انه قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقرأ اتحدوا احبارہم و رہبا نحم ارباب من دون اللہ قال انہم لم یخونوا یعبدونہم و لکنہم اذا اطلوا لہم شینا استلوه واذا حرموا علیہم شینا حرموا انہی۔

(2) امام اعظم صاحب کی تقلید اگر مضفی الی الشکر ہے جیسا کہ اوپر بیان ہوا، تو بیشک امام اعظم صاحب کی یہ تقلید شرک ہے والا فلما

(3) اس شخص کا علی الاعلان یہ کہنا صحیح نہیں ہے، ہاں اگر اس شخص کے اس کہنے سے یہ مراد ہو کہ مقلد مشرک (یعنی جس مقلد کی تقلید مضفی الی الشکر ہو) کے پیچھے غیر مقلد کی نماز نہیں ہوتی تو اس کا یہ کہنا صحیح ہے، واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب، الحجیب محمد عبدالحق ملتانی ماہ ربیع الاول 1318ھ

(سید محمد زبیر حسین)



[1] اور اس عامی ادبی کے متعلق جو کسی متعین فقہ کی تقلید کرتا ہو اور اس کا عقیدہ یہ ہو کہ اس سے غلطی نہیں ہو سکتی وہ جو کچھ کہے صحیح ہے اور اس کے دل میں یہ بات بیٹھ چکی ہو کہ اس کی تقلید کسی صورت میں بھی نہ پھوڑوں گا، خواہ اس کے برخلاف دلیل ثابت ہی کیوں نہ ہو جائے۔ وہی فتویٰ ہے جس کو امام ترمذی نے عدی بن حاتم سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے یہ آیت سنی ”انہوں نے اپنے مولویوں اور پیروں کو خدا کے سوارب بنا رکھا تھا“ تو کہا، کہ یہ لوگ ان کی پوجا نہیں کرتے تھے لیکن جب وہ کسی چیز کو حلال کہہ دیتے تو اس کو حلال جانتے اور اگر حرام کہہ دیتے تو حرام جانتے۔“

فتاویٰ نذیریہ

جلد 01